کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں؟

صورت مسئلہ یہ ہے کہ بچوں کا اسلام شمارہ 756
میں اور بعد میں خواتین کا اسلام شمارہ 724 میں یہ تحقیق شائع کی
گئی ہے کہ ① شہر چھوڑ کر جانے والی بڑھیا کا سامان آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اٹھایا، بڑھیا نے آپ کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نامی آدمی سے بچنے کی تاکید
کی، بعد میں علم ہونے پر وہ مسلمان ہو جاتی ہے اور ② بڑھیا کا آپ صلی اللہ علیہ
وسلم پر کوڑا پھینکنا اور آپ کی بیمار پرسی کے دوران اس کا ایمان لانا،
یہ دونوں واقعات جعلی ہیں جو ڈیڑھ صدی کے اندر اندر وضع کیے
گئے ہیں اس لئے من گھڑت قصوں کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی طرف کرنا اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنانا ہے۔

براہ مہربانی ان واقعات کی تسلی بخش تحقیق مقصود ہے فرما کر
احسان فرمائیں۔

فقط

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال اور منسلکہ تحریر میں ذکر کردہ بات درست ہے۔ جامعہ دارالعلوم کراچی میں قائم "شعبہ موسوعۃ الحدیث" سے رجوع کیا گیا تو ان کی جانب سے کی گئی تحقیق کے مطابق مذکورہ واقعات کا ذکر حدیث کی صحیح بلکہ ضعیف کتابوں میں بھی موجود نہیں ہے۔ لہٰذا ان غیر مستند واقعات کو بیان نہ کریں بلکہ صرف مستند احادیث میں درج واقعات بیان کئے جائیں۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

عبداللہ یوسف
عبداللہ یوسف عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۷/جمادی الاخریٰ/۱۴۳۸ھ
۷/مارچ/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفراللہ لہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۷/جمادی الاخریٰ/۱۴۳۸ھ
۷/۳/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح
۷/۶/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
محمد طاہر عفی عنہ
۷/۶/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
محمد عبدالمنان عفی عنہ
۸/۶/۱۴۳۸ھ

نائب مفتی